SKT چیرٹی پر الزام کی شرعی حثیت

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ یوکے میں ایک سنی چیرٹی جس کا نام (SKT) ہےجو لوگوں سے صدقات وخیرات وصول کر کے غریب ملکوں کے مسلمانوں کو دیتی ہے۔ابھی کسی ایک سنی عالم نے ان کے خلاف یہ کہا ہے کہ یہ لوگ صدقات میں خیانت کرتے ہیں اور 100 فیصد مسلمانوں تک نہیں پہنچاتے۔اس خبر کے عام ہوتے ہیں اس چیرٹی کی امداد متاثر ہوئی اور یوکے کے مسلمانوں کا اعتماد اس سے ٹوٹ گیااور مسلمان اس کے حوالے سے بہت پریشان ہیں۔اب سوال یہ ہے کہ کیا کسی ایک شخص کے کہنے سے چیرٹی کی پوری ٹیم کو خائن قرار دیا جاسکتا ہے یا زیادہ لوگوں کی گواہی سے الزام کا ثبوت ہوگا ۔جب کہ ابھی تک ان کی خیانت پر کوئی ثبوت نہیں ۔اس جواب پر دلائل بھی درکار ہیں۔

سائل : راحیل – لنڈن (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

کسی مسلمان کو بلا ثبوتِ شرعی خائن کہنا جائز نہیں ہےتو بلاثبوت شرعی پوری مسلم ٹیم کو خائن قراد دینا کیونکر روا ہوگا اور نہ ہی کسی ایک شخص کے کہنے سے ان کا خائن ہوناثابت ہوتا ہے جب تک وہ شخص شہادت شرعیہ سے (SKT) چیرٹی کی ٹیم کا خائن ہونا ثابت نہ کردے۔اس معاملے میں شہادت شرعیہ دو عادل مرد یا ایک مرد اور دوعورتوں کی گواہی ہے۔ جیسے کہ اللہ عزوجل قرآن میں فرماتا ہے۔اَشْہِدُوۡا ذَوَیۡ عَدْلٍ مِّنۡکُمْ:اور اپنے میں دو ثقہ کو گواہ کرلو ۔(طلاق :2)

اور اللہ عزوجل فرماتا ہے۔ وَاسْتَشْہِدُوۡا شَہِیۡدَیۡنِ مِنۡ رِّجَالِکُمْ ۚ فَاِنۡ لَّمْ یَکُوۡنَا رَجُلَیۡنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ: اور دو گواہ کرلو اپنے مردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں گواہ ہوں۔(البقرۃ :282)

فقہی حنفی کی معتبر کتب اصول میں یہ قاعدہ و کلیہ موجود ہے کہ جس دعوی میں کسی مسلم کے خلاف کوئی الزام محض ہو تو اسے ثابت کرنے کے لیے ایسی گواہی کی ضرورت ہے جس میں عدد و عدالت دونوں ہوں عدد سے مراد دو مرد اور عدالت سے مراد ان کا عادل ہونا ہے۔ جیسا کہ اصول الشاشی میں ہے: **وخالص حق العَبْد مَا فِیهِ إلْزَام مَحْض فَیشْتَرط فِیهِ الْعدَد وَالْعَدَالَة وَنَظِیره المنازعات**: جو خالص حق عبد ہو اور اس میں اس پر الزامِ محض ہو تو اس میں عدد و عدالت دونوں شرط ہیں اس کی نظیر منازعات ہیں۔

(اصول الشاشی ص 214 مکتبۃ المدینہ)

جیسا کہ میاں بیوی کے بارے میں کسی ایک عادل شخص نے خبردی کہ یہ دونوں رضاعی بہن بھائی ہیں گویاکہ ان پر الزام کیاگیا کہ حرمت رضاعت کے باوجودبھی نکاح کیے ہوئے ہیں جو کہ حرام اور دوسرا یہ خبر ملک متعہ (حق وطی)کے زوال کا سبب بھی ہےتوایسی خبر کو اس وقت تک قبول نہیں کیا جائے جب تک دو عادل مردوں کی گواہی یا ایک مرد اور دوعورتیں گواہی سے ثابت نہ ہوجائے۔

جیسا کہ علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ ردالمحتار میں فرماتے ہیں ۔ **إِذَا أَخْبَرَ عَدْلٌ أَنَّ الزَّوْجَيْنِ ارْتَضَعَا مِنْ امْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ لَا تَثْبُتُ الْحُرْمَةُ، لِأَنَّهُ يَتَضَمَّنُ زَوَالَ مِلْكِ الْمُتْعَةِ فَيُشْتَرَطُ الْعَدَدُ وَالْعَدَالَةُ جَمِيعًا إتْقَانِيٌّ"**

(ردالمحتار کتاب الحظر والاباحۃ ج6 ص 346)

اور ایسے امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے ایک امام کے بارے میں سوال کیا گیا جس پر جھوٹ کا الزام تھا کہ کیا اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہےاگر بالفرض اس کی کذب گوئی پر کوئی گواہ ثابت ہوجائے تو؟آپ علیہ الرحمۃ اس کے جواب میں فرماتے ہیں۔ نماز اس کے پیچھے ہوجانے میں تو اصلاً شبہ نہیں اور آگے فرماتے ہیں کہ صورت مذکورہ میں صرف بیان مدعا علیہ کوئی چیز نہیں اگر کسی گواہ سے بھی ثابت ہو کہ زید نے اپنے دعوٰی یا تائیدِ دعوٰی میں کئی بات خلاف کہی تواس سے واقعی کاذب وفاسق ہونا ثابت نہیں ہوتا،ہاں اگر شہادتِ شرعیہ سے زید کا کذاب فاسق بے حرمت ہونا پایہ ثبوت کو پہنچے تو بے شک اُسے امام بنانا ممنوع اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہوگا۔

(فتاوی رضویہ ج 6ص 491)

جس طرح امام کے کذب کے ثبوت کے لیے شہادت شرعیہ ضروری ہے اسی طرح کسی مسلم کی خیانت کو ثابت کرنے کے لیے شہادت شرعیہ کی ضرورت ہوگی۔لہذا بلاثبوتِ شرعی (SKT) چیرٹی ٹیم پر خائن ہونے اور صدقات کو ہڑپ کرجانے کا الزام درست نہیں اور نہ ہی عوام کے لیے اس الزام کوقبول کرنا صحیح ہےاور نہ ہی اس الزام کی بنا پر ٹیم سے بدگمانی کرنا جائز۔ کیونکہ بدگمانی سے اللہ تعالی نے منع فرمایا جیسا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے :یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ٘-اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ:اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو بے شک بعض گمان گناہ ہیں۔ (پ۲۶، الحجرات:۱۲)
اور حدیث صحیح میں آیا اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا :اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ:گمان سے دور رہوکہ گمان سب سے بڑھ کر جھوٹی بات ہے ۔
(صحیح البخاری، کتاب الادب، باب یا ایھا الذین امنوا...الخ، الحدیث۶۰۶۶، ج۴، ص۱۱۷)
اور ہاں اگر شہادتِ شرعیہ سے SKT چیرٹی کی ٹیم کا خائن ہونا ثابت ہوجائے تو ان پر توبہ واجب ہے اور جس قدرمالِ صدقات میں خیانت کی ہے اس کا تاوان دینا بھی واجب ہے۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 27-2-2018

ارشاد : بے شک ۔

ACCUSATIONS ON CHARITIES

الحمدلله والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue; a UK based charity that is named SKT Welfare, fundraises from people and gives to the Muslims of poor countries. A Sunni Scholar has spoken against the charity saying they are deceptive in peoples charitable funds and do not follow a 100% donation policy. Following the release of this news the support for the charity has been impacted and the trust of UK Muslims has broken, hence Muslims are disconcerted regarding this matter. The question is that on the statement of one individual is it permissible to declare the whole charity team as deceptive or are more witnesses required as proof for the allegations. Up till now there is no proof regarding their deception. Evidences are required along with the given answer.

Questioner - Raheel from London, (England)

ANSWER:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

It is impermissible to call a Muslim deceptive without legal evidence, so without legal evidence how will it be acceptable to declare the whole Muslim team as deceptive. Also the statement of one individual does not prove their deception, up until that individual doesn't prove the deception of the SKT team through legal evidence. In this regard legal evidence is the statement of two just men or one man and two women.

As Allah (عزوجل) states in the Holy Quran;

اَشْہِدُوْا ذَوَیۡ عَدْلٍ مِّنۡکُمْ

Take two just persons as witnesses from among you. [Surah Talaq, Verse 2]

Furthermore, Allah (عزوجل) states

وَاسْتَشْہِدُوْا شَہِیۡدَیۡنِ مِنۡ رِّجَالِکُمْ ۚ فَاِنۡ لَّمْ یَکُوۡنَا رَجُلَیۡنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتَانِ

Make two witnesses from among your men, then if two men be not available then a man and two women such witnesses. [Surah Baqarah, Verse 282]

In the credible Hanafi books of principle, the ruling is present that to prove the statement consisting of accusation against a Muslim, it requires testimony consisting of two aspects, quantity and justice. Quantity refers to two men and justice refers to them being just.

As is stated in Usool Shaashi;

وخالص حق العَبْد مَا فِيهِ إِلْزَام مَحْض فَيشْتَرط فِيهِ الْعدَد وَالْعَدَالَة وَنَظِيره المنازعات

That which is purely the right of man, in which accusation is entailed upon him then quantity and justice both conditions are required.

(اصول الشاشی ص 214 مکتبۃ المدینہ)

For example one just person gives the news regarding a husband and wife that they are both siblings, just as if they are being accused of getting married despite marriage forbiddance, which is haram and secondly the right of coitus is also removed. So a statement like this is not accepted up until two just men witnesses or one man and two women are witnesses to prove it.

Allama Ibn Abideen Shaami (may Allah envelope him in His Mercy) states in Rad ul Muhtar

إذَا أَخْبَرَ عَدْلٌ أَنَّ الزَّوْجَيْنِ ارْتَضَعَا مِنْ امْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ لَا تَثْبُتُ الْحُرْمَةُ، لِأَنَّهُ يَتَضَمَّنُ زَوَالَ مِلْكِ الْمُتْعَةِ فَيُشْتَرَطُ الْعَدَدُ وَالْعَدَالَةُ جَمِيعًا إتْقَانِيٌّ

(ردالمحتار کتاب الحظر والاباحۃ ج6 ص 346)

Similarly, Imam Ahmed Raza Khan (may Allah envelope him in His Mercy) was asked a question about a Imam who was accused of lying; is it permissible to read Salah behind him, if for instance regarding his dishonest habit, a witness is established. In reply to this Imam Ahmed Raza Khan (may Allah envelope him in His Mercy) states – In Salah being valid behind him there is no genuine concern and further states that in the mentioned scenario only a statement is nothing even if a witness verifies it, because Zayd in his statement or supporting statement has spoken in the contrary, so with this, really being dishonest or a transgressor is not established. Yes, if with legal evidence Zayds dishonesty, transgression immorality reaches the evidence requirement then without doubt making him Imam is prohibited and reading Salah behind him will be Makruh.

(فتاوی رضویہ ج 6ص 491)

Just like, legal evidence is necessary to prove the dishonesty of the Imam, similarly to establish the deception of a Muslim, legal evidence is required. Therefore without legal evidence it is not correct to accuse the SKT charity team of being deceptive and mishandling charitable funds. It is also not correct for the public to accept this accusation or neither based on this accusation is it correct to have bad suspicion of the team, because Allah (تعالی) prohibits bad suspicion as Allah (عزوجل) states;

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ:

Oh you who believe, avoid most suspicions, without doubt some suspicion is sin. [Surah Hujurat, Verse 12]

Furthermore, it is in a Sahih hadith, Rasool Allah ﷺ (Allah bless him and grant him peace) states;

اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ:

Stay away from suspicion; suspicion above everything is the biggest untruthful thing.

(صحیح البخاری، کتاب الادب، باب یا ایھا الذین امنوا۔۔الخ، الحدیث۶۰۶۶، ج۴، ص۱۱۷)

Of course, if with legal evidence, the SKT charity team being deceptive is established, then repenting is Wajib upon them and to the extent they have been deceptive in charitable funds giving its recompense is Wajib.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Hamza Hussain